بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 12 اکتوبر 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

لاہور کیئر فاؤنڈیشن نامی این جی او کے زیر کنٹرول چلنے والے سکولز کے معاملات

***308: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے متعدد سکولوں کو کیئر فاؤنڈیشن نامی این جی او کے سپرد کیا جاچکا ہے، مذکورہ این جی او کے کنٹرول میں جو سکول ہیں ان کے نام اور پتہ جات سے متعلق فہرست ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کیئر فاؤنڈیشن سرکاری سکولوں کے بچوں کی تعداد ظاہر کر کے زکوٰۃ و مالی امداد (اندرون ملک و بیرون ملک) حاصل کرنے کے لئے اشتہاروں اور سائن بورڈز کا سہارا لیتی ہے، اگر ہاں تو اشتہاروں اور سائن بورڈز پر کئے گئے خرچے کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کیئر فاؤنڈیشن جن سکولوں میں قابض ہے وہاں کے تمام مالی و انتظامی امور مذکورہ این جی او ہی چلاتی ہے؟

(د) کیا محکمہ تعلیم کی جانب سے کیئر فاؤنڈیشن کا آڈٹ کروایا جاسکتا ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو کیا کبھی آڈٹ ہوا ہے تو اس کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 مئی 2008 تاریخ ترسیل 4 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں ایک باضابطہ معاہدہ کے تحت کیئر این جی او نے 165 سکولوں کو Adopt کیا ہوا ہے۔ معاہدے کی کاپی اور سکولوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہر این جی او اپنے Source سے خود فنڈ اور امداد مختلف Donners سے حاصل کرتی ہیں جس کا محکمہ کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ ہر ادارے کے مالی اور انتظامی امور اس ادارے کا سربراہ چلاتا ہے۔ تمام مالی معاملات ادارے میں قائم سکول کونسل چلاتی ہے جس میں ادارے کا چیئرمین سربراہ ہوتا ہے اور معززین علاقہ اس کے ممبر ہوتے ہیں البتہ این جی اوز کا ایک نمائندہ اس میں ممبر ہوتا ہے۔ چونکہ کیئر فاونڈیشن کو کوئی سرکاری فنڈز مہیا نہیں کیے جاتے اس لیے آڈٹ کی ضرورت نہ ہے۔

(د) جز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2010)

لاہور گورنمنٹ ہائی سکول نیو کرول شالیمار ٹاؤن یو سی 37 میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد

*767: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول نیو کرول شالیمار ٹاؤن یو سی 37 لاہور میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی اور کس کس گریڈ کی ہیں؟

(ب) اس سکول میں ہیڈ ماسٹر اور ڈپٹی ہیڈ ماسٹر کی اسامیاں کس کس گریڈ کی ہیں؟

(ج) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بیان کریں؟

(د) کیا ان اسامیوں پر کام کرنے والے ملازمین مطلوبہ تعلیمی قابلیت اور گریڈ کے حامل ہیں اگر نہیں تو ان کو وہاں سے ٹرانسفر کرنے اور مطلوبہ تعلیمی قابلیت اور گریڈ کے حامل ملازمین کب تک تعینات کر دیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2008 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول نیو کرول شالیمار ٹاؤن یو سی 37 لاہور میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیاں 22 ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1	سینئر ہیڈ ماسٹر BS-18	1	5	پی ای ٹی BS-09	1
2	ایس ایس ٹی (آرٹس) BS-16	1	6	عربی ٹیچر BS-09	1
3	ایس ایس ای (سائنس) BS-16	2	7	پی ٹی سی BS-07	10
4	ایس وی (ای ایس ٹی) BS-14	6	8	ایس ایس ٹی (آئی ٹی) BS-16	1

(ب) اس سکول میں ہیڈ ماسٹر کی اسامی گریڈ 18 کی ہے جبکہ ڈپٹی ہیڈ ماسٹر کی کوئی اسامی نہ ہے۔

(ج) فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان اسامیوں پر مطلوبہ تعلیمی قابلیت اور گریڈ کے حامل ملازمین ہی کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

ضلع جھنگ میں مڈل، ہائی، ہائر سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

768*: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع جھنگ میں کتنے مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں، ان کے نام اور جگہ کی تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے سکولز میں ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کام کر رہے ہیں اور جن میں ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس نہ ہیں ان کے نام اور جگہ کی تفصیل بتائیں، نیز ان سکولز میں ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس تعینات نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) حکومت ان سکولز میں ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کب تک تعینات کر دے گی؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2008 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع جھنگ میں مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ضلع	ہائر سیکنڈری سکولز		ہائی سکولز		مڈل سکولز	
	بوائز	گرلز	بوائز	گرلز	بوائز	گرلز
ضلع چنیوٹ	32	41	40	16	02	02
ضلع جھنگ	08	06	77	31	96	97
میزان	40	47	117	47	98	99

(ب) جن مدارس میں ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ضلع	ہائر سیکنڈری سکولز		ہائی سکولز		مڈل سکولز	
	بوائز	گرلز	بوائز	گرلز	بوائز	گرلز
ضلع چنیوٹ	00	00	26	10	19	25
ضلع جھنگ	07	03	57	23	79	86
میزان	07	03	83	33	89	11

جن مدارس میں ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس تعینات نہ ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	ہائر سیکنڈری سکولز		ہائی سکولز		مڈل سکولز	
	بوائز	گرلز	بوائز	گرلز	بوائز	گرلز
چنیوٹ	00	00	16	06	13	15

جھنگ	01	03	20	08	18	11
میزان	01	03	36	14	31	26

خالی اسامیوں پر بذریعہ پروموشن اور ریکروٹمنٹ کے تقرریاں کی جائیں گی۔

(ج) محکمہ تعلیم حکومت پنجاب نے پبلک سروس کمیشن کو خالی اسامیوں پر بھرتی کا کہا ہے اور اس نے بذریعہ اشتہار بھرتی کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

محکمہ تعلیم کے اہلکاران کو تدریسی عملے میں شامل کرنے کا مسئلہ

*948: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت محکمہ تعلیم میں تعلیم یافتہ اہلکاران کو اپنے ہی محکمہ میں ان کی تعلیمی قابلیت کے مطابق تدریسی عملے میں شامل کر کے تدریسی ذمہ داری سونپنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز کیا ایسے اہلکاران کے لئے بھی کوئی سپیشل کوٹہ مقرر کیا جارہا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک اس منصوبے پر عملدرآمد شروع کر دے گی اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2008 تاریخ ترسیل 7 اگست 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ محکمہ تعلیم میں تعلیم یافتہ اہلکاران نان ٹیکنیکل سٹاف اپنے ہی محکمہ میں ان کی تعلیم قابلیت کے مطابق تدریسی عملے میں شامل کرنے اور تدریسی ذمہ داری سونپنے کے مطابق کوئی پالیسی نہ ہے۔ اب اساتذہ کے گریڈ میں اضافہ کر کے تمام پوسٹیں میرٹ پر کی جاتی ہیں۔ جس میں پہلے سے کام کرنے والے اہلکار میرٹ پر شامل ہو سکتے ہیں۔ البتہ انہیں ہائر پوسٹ پر درخواست کی صورت میں تجربے کے نمبر ریکروٹمنٹ پالیسی کے مطابق دیئے جاتے ہیں۔

(ب) اس سوال کا جواب جز (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

قومی تحویل میں لئے گئے تعلیمی اداروں کی واپسی کی تفصیلات

*1307: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قومی تحویل میں لئے گئے، تعلیمی ادارے ان کے اصل مالکان / اداروں کو واپس کئے گئے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو سال 2000 سے 2007 تک واپس کیئے گئے تعلیمی اداروں کے نام مع تاریخ واپسی کی تفصیل بیان کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2008 ریخ ترسیل 17 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت نے صرف قومیائے گئے مشنری تعلیمی اداروں کی انتظامیہ کو واپس دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

(ب) سال 2000 سے 2007 تک واپس کیئے گئے مشنری کیئے گئے مشنری تعلیمی اداروں کے نام مع تاریخ واپسی کی تفصیل ڈسٹرکٹ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

پبلشرز کو رجسٹر کرنے کا طریقہ کار و دیگر تفصیلات

*1308: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ اضافی کتب کی اشاعت کے لئے پبلشرز کو رجسٹر کرتا ہے، اگر ہاں تو رجسٹر کرنے کے لئے کیا معیار / تجربہ مقرر کیا جاتا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2005 تا 2007 پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے کچھ پبلشرز کو رجسٹر کیا، اگر ہاں تو ان کے نام مع پتہ جات کیا ہیں، آیا وہ مطلوبہ قواعد وضوابط پر پورا اترتے تھے نیز ایسے رجسٹرڈ ادارے جو دوران پڑتال فرضی ثابت ہوئے، ان کے نام اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2008 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ اضافی کتب کی اشاعت کیلئے نئے پبلشرز کو رجسٹر نہیں کرتا بلکہ پہلے سے رجسٹرڈ پبلشرز کو یہ کام تفویض کیا جاتا ہے۔

(ب) سال 2005 تا 2007 کے دوران 16 ناشرین کی رجسٹریشن عمل میں لائی گئی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ پبلشرز قواعد وضوابط کے مطابق رجسٹر کیے گئے۔ جبکہ دوران پڑتال کوئی پبلشر فرضی ثابت نہیں ہوا اور نہ ہی کسی کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

پی پی 113 گجرات، گرلز/بوائز سکولوں کی بنیادی سہولیات کی فراہمی

***1320: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) حلقہ پی پی 113 کھاریاں ضلع گجرات میں کتنے گرلز و بوائز سکولوں کی چار دیواری نہیں ہے، ان کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ب) کتنے سکول ایسے ہیں جن میں ابھی تک بجلی کی سہولت نہیں ہے ان کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ج) کیا حکومت پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت ایسے سکولوں کی چار دیواری تعمیر کرنے اور بجلی فراہم کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 اگست 2008 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 113 کھاریاں ضلع گجرات میں مندرجہ ذیل سکولوں کی چار دیواری نہ ہے۔

5۔ بوائز ہائی سکول

1۔ بوائز ایلمنٹری سکولز

10۔ پرائمری سکولز

فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 113 میں 01 بوائز ہائی سکول، 01 بوائز ایلمنٹری سکول، 09 پرائمری سکولز، 20 گرلز پرائمری سکولز میں بجلی کی سہولت نہ ہے ان کے نام کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فنڈز کی دستیابی پر Missing Facilities پوری کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

گورنمنٹ قادریہ سکول واہگہ ٹاؤن لاہور کے مسائل

***1608: جناب وسیم قادر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) گورنمنٹ قادریہ سکول یوسی 37 واہگہ ٹاؤن لاہور کتنے رقبہ پر تعمیر کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سکول کی زمین پر بااثر لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول کی چار دیواری چھوٹی ہونے کی وجہ سے نشئی دیوار پھلانگ کر سکول کے اندر آ جاتے ہیں اور سکول کی چیزیں چوری کر کے بیچ دیتے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول کے سامنے گورنمنٹ کی جگہ خالی ہے کیا حکومت یہ جگہ سکول کو دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) رقبہ ایک کنال 14 مرلے ہے۔

(ب) درست نہ ہے اس لئے کہ سکول کرائے کی عمارت میں چل رہا ہے۔ سکول کی اراضی پر کسی کا قبضہ نہ ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) سکول کرائے کی عمارت میں چل رہا ہے اس لئے گراونڈ نہیں بنایا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

پنجاب ایگزامینیشن بورڈ کا قیام و دیگر تفصیلات

*1759: محترمہ انجم صفدر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب ایگزامینیشن بورڈ کا قیام کب عمل میں آیا، اس بورڈ کے قیام کے اغراض و مقاصد کیا ہیں اور اس کے قیام کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی ؟

(ب) امسال پرائمری اور مڈل کے امتحانات میں صوبہ بھر کے کتنے سکولوں کے کتنے طلبا شریک ہوئے اور ان کا رزلٹ کیا رہا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ امسال بہت سے سکولوں کا نتیجہ انتہائی خراب بلکہ 0% بھی رہا؟

(د) اگر جزو "ج" کا جواب درست ہے تو کیا ایسے سکولوں کے اساتذہ اور ان کے انچارجوں کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی، اگر ہاں تو تفصیل بیان کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ایگزامینیشن یکم جنوری 2006ء کو بمطابق مجریہ نمبری No.(PEC)1-1/2006(Schools) مورخہ یکم جنوری 2006ء کو قائم ہوا (منسلکہ الف) ۔ یہ ادارہ یونیسیف کی تکنیکی معاونت سے قائم کیا گیا ہے جس کے اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ان امتحانات یعنی گریڈ 5 اور گریڈ 8 کا انعقاد کروانا جو بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن نہیں لے رہے۔

2۔ طریقہ ہائے امتحانات کی تحقیق کرنا۔

3۔ تعلیم کے مختلف پہلوؤں یعنی نصاب، طریقہ تدریس، امتحانات وغیرہ میں تحقیق کا استعمال۔

4۔ طلبہ کی تعلیم و تربیت کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات کرنا۔ پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کے قیام سے پیشتر یہ ضلع میں محکمہ تعلیم کے ضلعی افسران جماعت پنجم اور ہشتم کے امتحانات کا انعقاد کرواتے تھے اور ہر ضلع کا امتحانی طریقہ اور معیار مختلف ہوتا تھا۔ ماہرین تعلیم نے ان امتحانات کا جائزہ لیا اور تحقیق کر کے ثابت کیا یہ طریقہ غیر معیاری اور جدید طریقہ ہائے سے بہت کم درجہ پر ہے۔ ماہرین تعلیم نے حکومت پنجاب کو سفارشات پیش کیں کہ ایک ایسا خود مختار ادارہ قائم کیا جائے بین الاقوامی معیار کے مطابق ایلیمنٹری کی سطح پر امتحانات منعقد کروائے اور طلبہ کی ذہنی سطح کا صحیح اور درست اندازہ لگا کر طلبہ والدین اساتذہ اور دیگر متعلقہ اداروں کو آگاہ کرے تاکہ ان کی صحیح سمت میں ذہنی نشوونما بہتر انداز میں ہو سکے۔

(ب) اس سال پرائمری اور مڈل کے امتحانات میں صوبہ پنجاب کے 73315 پرائمری اور 27235 مڈل سکولوں کے بالترتیب 10،44،015 اور 7،67،073 طلبا و طالبات شریک ہوئے۔ رزلٹ کی ضلع وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کے مطابق پرائمری کا رزلٹ 96.03 فیصد اور ہشتم 96.43 فیصد رہا۔

(د) چونکہ مذکورہ بالا سوال کا جواب ہاں میں نہ ہے۔ لہذا کارروائی کا جواز پیدا نہیں ہوتا۔ تاہم وضاحت کی جاتی ہے کہ پنجاب ایگزامینیشن کمیشن ایک مشاورتی اتھارٹی ہے۔ اساتذہ اور انچارج صاحبان یا دیگر اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنا اس کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

قصور شہر کے سیکنڈری سکولز میں سائنس ٹیچرز نہ ہونے کا مسئلہ

*1817: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) قصور شہر میں کتنے ایسے سیکنڈری سکولز ہیں جہاں پر سائنس کے اساتذہ نہ ہیں؟

(ب) قصور شہر میں سیکنڈری سکولز میں کب تک سائنس ٹیچرز کی اسامیاں پر کر دی جائیں گی، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) قصور شہر میں صرف گورنمنٹ گرلز ہائی سکول قصور میں سائنس ٹیچر کی ایک اسامی خالی ہے۔

(ب) قصور شہر کے سیکنڈری گرلز و بوائز سکولوں میں سائنس اساتذہ کی منظور شدہ کل اسامیاں 22 ہیں جن میں سے 21 اسامیوں پر سائنس اساتذہ کام کر رہے ہیں۔ صرف گورنمنٹ گرلز ہائی سکول قصور میں ایک اسامی خالی ہے جبکہ اس سکول میں تین سائنس ٹیچرز موجود ہیں جو کہ خالی اسامی کی کمی کو پورا کر رہے ہیں البتہ نئی بھرتی کے دوران یہ خالی اسامی پر کرنے کی کوشش کی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

لاہور-پی پی 145 میں سکولز کی تفصیلات

*1905: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 145 لاہور میں بوائز پرائمری مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کے نام اور جگہ کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کون کون سے سکولز سرکاری عمارات میں اور کون کون سے پرائیویٹ عمارات میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) کن کن سرکاری سکولز کی عمارات نئی تعمیر کی گئی ہیں اور کن کن کی عمارات خستہ / خطرناک حالت میں ہیں؟

(د) خستہ / خطرناک عمارات والے سکولوں کی عمارات کی تعمیر کب تک پنجاب سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت ہو گی؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 145 لاہور میں کل سکولوں کی تعداد 19 ہے جو کہ کچھ یوں ہے۔

ہائیر سیکنڈری سکول (کوئی نہیں) ہائی سکول (2) مڈل سکول (4) پرائمری سکول (13) ٹوٹل سکولز کی تعداد (19)

(ب) گورنمنٹ گارڈن پرائمری سکول سلامت پورہ کرائے کی بلڈنگ میں چل رہا ہے۔ باقی تمام اسکول سرکاری عمارات میں چل رہے ہیں۔

(ج) (1) سی ڈی جی ایل پرائمری سکول المدینہ ٹاؤن لاہور 2007ء میں تعمیر کیا گیا۔

(2) گورنمنٹ پرائمری سکول شادی پورہ کی عمارت Renovation اور تین نئے کمرے اور مٹی بھروانے کیلئے مبلغ 24 لاکھ 7 ہزار 700 روپے کا منصوبہ منظور کیا گیا تھا اور Estimate کے مطابق کام مکمل ہو چکا ہے۔

(3) 4 نئے سکول تعمیر کیے گئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پی پی 145 میں قائم تمام سرکاری سکول کی عمارات خستہ نہ ہیں۔

(د) جز "ج" کی روشنی میں غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز کے تحت مختص رقم و دیگر تفصیلات

*1906: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 06-2005، 07-2006 اور 08-2007 کے دوران پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت کتنی رقم مختص کی گئی تھی، تفصیل سال وائز فراہم کی جائے اس میں سے کتنی رقم سال وائز غیر ملکی امداد کی تھی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی لیپس (Lapse) ہوئی یا خرچ نہ ہو سکی؟

(ج) کیا پوری رقم خرچ نہ کرنے پر حکومت نے کسی متعلقہ سرکاری ملازم کے خلاف ایکشن لیا تو کتنے ملازمین کے خلاف ایکشن لیا گیا؟

(د) مالی سال 09- 2008 میں اس پروگرام کے تحت کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور اس کو خرچ کرنے کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب کی طرف سے پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت مالی سال 06۔2005، 07۔2006 اور 08۔2007 کیلئے علی الترتیب 7677.3 ملین، 6856.5 ملین اور 6855.6 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی تھی جس کی تفصیل منسلکہ

گوشوارہ میں موجود ہے۔یہ رقم حکومت پنجاب کی طرف سے PMIU-PESRP کو بجٹ کی شکل میں فراہم کی گئی تھی۔

(ب) پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت مالی سال 06-2005، 07-2006 اور 08-2007 کے دوران علی الترتیب 4475.5 ملین، 1412.4 ملین اور 5,786.8 ملین روپے کی رقم خرچ ہوئی اور انہی سالوں کے دوران جو رقم خرچ نہ ہو سکی وہ بالترتیب 06-2005، 07-2006 اور 08-2007 یہ ہے 4475.5، 1412.4 اور 1068.8 ہے جو محکمہ خزانہ کو سرنڈر کر دی گئی۔یوں کوئی رقم لیپس (Lapse) نہیں ہوئی ۔جملہ تفصیل منسلکہ گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت کی طرف سے ایسا کوئی ایکشن نہیں لیا گیا کیونکہ ایسی کوئی بے ضابطگی نہ پائی گئی تھی اس لئے کسی ایکشن کا کوئی جواز نہ تھا۔صوبائی حکومت جو رقم پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارم پروگرام کے تحت ضلعوں منتقل کرتی ہے اور Non Lapse able ہوتی ہے اس لئے Lapse ہونے کا کوئی جواز نہیں ہے اور یہ رقم On going سکیم میں اگلے مالی سال میں خرچ کر دی جاتی ہے۔

(د) مالی سال 09-2008ء میں پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت 6,189.8 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی تفصیل منسلکہ گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2010)

گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ کی تفصیلات

*2049: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ (باغبانپورہ) لاہور میں طالبات کے کتنے سیکشنز ہیں، ان سیکشنز میں تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) متذکرہ سکول میں طالبات کے لئے کتنے کلاس رومز ہیں نیز ان کلاس رومز میں کیا فرنیچر کی تمام سہولیات میسر ہیں؟

(ج) متذکرہ سکول میں سائنس لیبارٹری کے لئے کتنے کمرے مختص کئے گئے ہیں نیز لیبارٹری میں کیا طالبات کے لئے پریکٹیکل کی تمام سہولیات میسر ہیں؟

(د) متذکرہ سکول میں تعینات اساتذہ کی کتنی تعداد ہے نیز سائنس اور آرٹس کے الگ الگ اساتذہ کی تعداد مع نام، عہدہ اور گریڈ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سیکشنز کی تعداد 44 ہے لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ہائی 2299 ہائیر (فسٹ ائیر) 252 ہائیر (سیکنڈ ائیر) 289 ٹوٹل 2840

(ب) کلاس رومز کی تعداد 44 ہے۔ان کلاس رومز میں فرنیچر کی تمام سہولیات میسر ہیں۔

(ج) لیبارٹری پانچ کمروں پر مشتمل ہے جس میں ہائیر ونگ کے لئے 3 کمرے اور ہائی ونگ کے لئے 2 مختص ہیں نیز پریکٹیکل کی تمام سہولیات میسر ہیں۔

(د) اساتذہ کی کل تعداد 87 ہے جس میں سائنس کی 5 اور آرٹس کی 22 ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

لاہور-پی پی 144-143 میں پرائمری سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2050: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حلقہ پی پی 143-144 میں کتنے پرائمری سکول ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکولوں میں انگریزی ٹیچرز کی چند اسامیاں خالی ہیں نیز یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکولوں میں انگریزی ٹیچر کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 144-143 میں کل 24 پرائمری سکول ہیں۔فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق تمام انگلش ٹیچر مڈل اور ہائی سکولوں میں شفٹ کر دیئے گئے ہیں۔ پرائمری سکولوں میں انگلش ٹیچروں کی کوئی پوسٹ نہ ہے۔

(ج) جز "ب" کی روشنی میں غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2010)

ضلع راولپنڈی، سائنس ٹیچرز کی ٹرانسفر کی تفصیلات

***2072: انجینئر قمر الاسلام راجہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 30 جون 2008 کے بعد ضلع راولپنڈی کے ہائی سکولوں سے کتنے سائنس ٹیچرز ٹرانسفر ہوئے ان میں سے کتنے اساتذہ کو مناسب متبادل مہیا کرنے کے بعد تبدیل کیا گیا؟

(ب) جن سکولوں سے یہ اساتذہ تبدیل کئے گئے ان سکولوں میں مناسب متبادل مہیا کرنے میں کتنا وقت درکار ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع راولپنڈی کے ہائی سکولوں میں سے 9 سائنس ٹیچر زنانہ / مردانہ کو متبادل مہیا کئے بغیر تبدیل کیا گیا تھا۔ فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جن ہائی سکولوں سے ایس ایس ٹی (سائنس) ٹیچرز کا تبادلہ کیا گیا تھا ان سکولوں کو متبادل مہیا کر دیئے گئے۔ فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

ضلع راولپنڈی میں بغیر عمارات سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2074: انجینئر قمر الاسلام راجہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل کلر سیداں ضلع راولپنڈی میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلریاں بغیر کسی عمارت کے چل رہا ہے، سکول میں بجلی تک نہیں ہے اور موسم گرما اور سرما کے دوران کلاسز کو کھلے میدان میں بٹھایا جاتا ہے؟

(ب) کیا اس سکول کو ان سکولوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے جن کی تجدید ہونا باقی ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ضلع راولپنڈی میں کتنے سکول بغیر عمارات کے چل رہے ہیں اور یہ صورت حال کب تک بہتر ہو گی؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلریاں تحصیل کلر سیداں ضلع راولپنڈی کا 8 کنال رقبہ ہے اور اس کی عمارت 9 کمروں، 4 واش رومز، برآمدہ اور باؤنڈری وال پر مشتمل ہے۔ اس سکول کے پانچ کمرے محکمہ بلڈنگ کی طرف سے خطرناک قرار دیئے جاچکے ہیں۔ مذکورہ سکول میں بجلی کی سہولت موجود ہے۔

(ب) مذکورہ سکول میں 6 کلاس رومز، ہال، سٹاف روم اور باتھ رومز تعمیر کرنے کیلئے PC-I بنایا گیا ہے جس کی مالیت 9.009 ملین روپے ہے اور یہ بذریعہ E/D-1/605 /EDO مورخہ 11-02-2010 کو ڈسٹرکٹ آفیسر (پلاننگ) کو روانہ کر دیا گیا۔ فنڈز کی دستیابی پر کام شروع ہو جائے گا۔

(ج) ضلع راولپنڈی میں 5 ہائی سکولوں کی اپنی عمارت نہ ہے اور یہ کرائے کی عمارت میں چل رہے ہیں فنڈز کی دستیابی پر ان سکولوں کو اپنی عمارات فراہم کر دی جائیں گی۔ سکولوں کی فہرست درج ذیل ہے:۔

1۔ گورنمنٹ عزیز نیشنل ہائی سکول ڈھیری حسن آباد (2) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈھیری حسن آباد

(3) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول، ٹنچ بھاٹہ (4) گورنمنٹ لیاقت گرلز ہائی سکول، مغل آباد

(5) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول، بھاٹہ راولپنڈی

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2010)

گورنمنٹ گرلز کرسچین ہائی سکول سیالکوٹ کی تفصیلات

*2092: محترمہ نسیم ناصر خواجہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز کرسچین ہائی سکول حاجی پورہ سیالکوٹ کو مکمل طور پر کرسچین کمیونٹی کے حوالے کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کی مسلم طالبات کا کوئی متبادل انتظام نہ کیا گیا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مسلم طالبات کے لئے کوئی علیحدہ سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک سکول بن جائے گا؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) کرسچین کمیونٹی کے حوالے نہ کیا گیا ہے۔

(ب) سکول کرسچین کمیونٹی کے حوالے ہی نہیں کیا گیا لہذا مسلم طالبات کو کوئی متبادل انتظام کی ضرورت نہ ہے۔ سرکاری سکول تمام کمیونٹیز کیلئے بنائے جاتے ہیں نیز کوئی سرکاری یا غیر سرکاری ادارہ مذہبی بنیادوں پر کسی طالب علم کے ساتھ امتیازی سکول روا نہیں رکھ سکتا۔

(ج) جز"ب" کے جواب میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2010)

پنجاب کے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی من مانیوں کی تفصیلات

*2093: محترمہ نسیم ناصر خواجہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے مالکان اپنی منشا اور مرضی کے مطابق جب چاہتے ہیں فیسوں میں اضافہ کر لیتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں دی جانے والی تعلیم اور وصول کی جانے والی فیسوں کے حوالے سے ان اداروں کو چیک کرتی ہے، اگر حکومت چیکنگ کرتی ہے تو اس کے متعلق تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت ایسا قدم اٹھانا چاہتی ہے کہ پرائیویٹ تعلیمی ادارے حکومت کی منشا کے بغیر فیسیں نہ بڑھا سکیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) رائج قانون کے تحت پرائیویٹ ادارے مناسب حد تک فیس لے سکتے ہیں۔

(ج) حکومت نیا قانون لا رہی ہے جس میں چیکنگ کا نظام مؤثر کیا جا سکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

پی ٹی سی اور سی ٹی پاس بے روزگار افراد کی تفصیلات

***2102: جناب وسیم قادر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2002 سے قبل پرائمری سکولوں میں میٹرک پی ٹی سی اور مڈل سکولوں میں ایف اے سی ٹی پاس افراد کو ٹیچر بھرتی کیا جاتا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر میں میٹرک پی ٹی سی اور ایف اے سی ٹی پاس افراد کی تعداد ہزاروں میں ہے جو اب بھی بے روزگار ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے 2002 کی بھرتی میں پرائمری اور مڈل سکول ٹیچر کے لئے بنیادی تعلیم بی اے مقرر کر دی ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پرائمری اور مڈل سکول ٹیچر کے لئے بی اے کی شرط ختم کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم نومبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کی نئی ریکروٹمنٹ پالیسی کے تحت محکمہ تعلیم معیار تعلیم کی بہتری کیلئے اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ کی بھرتی عین میرٹ کے مطابق کر رہی ہے۔ میٹرک پی ٹی سی اور ایف اے سی ٹی امیدواروں کو چاہیے کہ کوالیفیکیشن Improve کر کے Compete کریں۔

(ج) حکومت پنجاب محکمہ تعلیم نے بچوں کو بہتر تعلیم مہیا کرنے کیلئے اعلیٰ تعلیم یافتہ / ڈگری ہولڈرز جوانوں کو بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے بہتر نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔

(د) حکومت کے پاس تعلیمی معیار کو نیچے لانے کے بارے میں کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔ کیونکہ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے بہتر تعلیم کے حامل اساتذہ کا تقرر ضروری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

مراعاتی پیکج کے تحت 50 فیصد انگلش ٹیچرز کو سکیل 15 دینے کا مسئلہ

***2152: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(لف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے ٹیچرز کے دیرینہ مطالبات پر ایک مراعاتی پیکج کا اعلان کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پیکج کے تحت 50 فیصد انگلش ٹیچرز کو سکیل نمبر 15 دیا جانا تھا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ پیکج کے تحت انگلش ٹیچرز کو سکیل 15 دینے کو تیار ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 11 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) مذکورہ پیکج کے تحت ضلعی سطح پر 50% انگلش ٹیچرز کو سکیل 15 دینے کے لیے باقاعدہ سنیارٹی لسٹیں تیار کر کے کیسز متعلقہ DPC کے سامنے رکھنے کے لیے تیار کئے جا رہے ہیں نصف سے زائد اضلاع میں DPC کی میٹنگز ہو چکی ہیں جبکہ باقی میں کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کھڑک تحصیل نوشہرہ، گوجرانوالہ کی اپ گریڈیشن

*2224: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع کھڑک تحصیل نوشہرہ ضلع گوجرانوالہ میں بچیوں کو پرائمری تعلیم مکمل کرنے کے بعد تحصیل کامونکی میں داخلہ لینا پڑتا ہے اور موضع کھڑک سے تحصیل کامونکی کا فاصلہ 12 کلومیٹر ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع کھڑک کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کھڑک تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کی زمین صرف 2 مرلہ ہے۔ حکومت کی اپ گریڈیشن پالیسی کے مطابق پرائمری سے مڈل سکول بنانے کیلئے 20 مرلہ زمین کا ہونا ضروری ہے۔ جبکہ سکول مذکورہ کا رقبہ مطلوبہ معیار سے کم ہے۔ اگر

مقامی آبادی / مخیر حضرات مطلوبہ زمین فراہم کر دیں تو ضلعی حکومت گرلز مڈل سکول کا اجراء کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7اکتوبر 2010)

پرائمری سکولوں میں تعینات امام معلمین کی تنخواہ میں اضافے کا مسئلہ

*2301: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 1983 میں پرائمری سکولوں میں امام معلم رکھے گئے، ان کی تنخواہ کتنی تھی، کیا ان کی تنخواہ میں مہنگائی کے حساب سے کوئی اضافہ کیا گیا تھا؟

(ب) ان کی موجودہ تنخواہ کتنی ہے، کیا محکمہ ان کی تنخواہ میں اضافہ کا ارادہ رکھتا ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ ان کا اعزازیہ =/250 روپے ماہانہ تھا۔ ابھی تک اضافہ نہیں کیا گیا۔

(ب) ان کا موجودہ ماہانہ اعزازیہ =/250 روپے ماہانہ ہے۔

حکومت اپنے دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے وقتاً فوقتاً اساتذہ کرام کی تنخواہوں اور دیگر مراعات میں مناسب اضافہ کرتی رہتی ہے جو آئندہ بھی صوبہ کی مالی حالت کو پیش نظر رکھتے ہوئے زیر غور لایا جاتا رہے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7اکتوبر 2010)

حلقہ پی پی 251 مظفر گڑھ اپ گریڈ سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*2317: ملک احمد یار ہنجرا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 251 مظفر گڑھ میں گزشتہ پانچ سال میں کتنے بوائز اور کتنے گرلز سکول اپ گریڈ کئے گئے ہیں؟

(ب) ان میں کتنے گرلز اور کتنے بوائز سکولز ہیں؟

(ج) حلقہ پی پی 251 میں ہائی سکولز میں سائنس اساتذہ کی تعداد اور عرصہ تعیناتی بیان کریں؟

(د) کیا حکومت سکولز میں اساتذہ کی کمی اور Missing Facilities کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 251 میں گزشتہ پانچ سال میں ایک بوائز پرائمری سکول، دو گرلز پرائمری سکول بطور مڈل سکول اپ گریڈ ہوئے اور ایک بوائز ہائی سکول بطور ہائر سیکنڈری سکول اپ گریڈ ہوا ہے۔

(ب) ایک بوائز پرائمری سکول بطور مڈل اور ایک بوائز ہائی سکول بطور ہائر سیکنڈری سکول اور 2 گرلز پرائمری سکول بطور مڈل سکول اپ گریڈ ہوئے ہیں۔

(ج) پی پی 251 میں ہائی سکول بوائز کی تعداد 10 اور اساتذہ کی تعداد 21 ہے جبکہ ہائی سکول گرلز کی تعداد 6 اور اساتذہ کی تعداد بھی 6 ہے۔ نیز ان ہائی سکولز میں سائنس اساتذہ کا عرصہ تعیناتی 2 سال سے 10 سال سے اپنے فرائض منصبی سرانجام دے رہے ہیں۔

(د) (i) ریشنلائزیشن کے ذریعے سٹاف اساتذہ کی کمی سکولوں میں پوری کی جارہی ہے۔

(ii) ضلع ہذا میں 47 سکولوں کو 09-2008 اور 10-2009 میں Missing Facilities دی جارہی ہیں۔ اور ضرورت کے مطابق بھی Missing Facilities صوبائی حکومت کی گرانٹ کے مطابق مکمل کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

راولپنڈی کے ہائی سکولز میں سائنس لیبارٹریز کی سہولیات کی فراہمی

*2332: مسز ناظمہ جواد ہاشمی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی کے بیشتر ہائی سکولز میں سائنس لیبارٹریز کی سہولت میسر نہ ہے، وجوہات بیان کریں؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو محکمہ تعلیم اس سلسلے میں کیا اقدامات کر رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ راولپنڈی کے بیشتر سکولز میں باقاعدہ سائنس لیبارٹریز کی سہولت میسر نہ ہے اس کی بنیادی وجہ فنڈز کی عدم دستیابی ہے۔

(ب) محکمہ تعلیم نے ان سکولز کو (Missing Facilities) کی فہرست میں شامل کر کے ہائیر اتھارٹیز کو بھیج دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

قصور-پی پی 176 سکولز کی اپ گریڈیشن و دیگر تفصیلات

*2346: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 176 ضلع قصور میں سال 2002 تا 2007 جو سکول اپ گریڈ کئے گئے ان کے نام اور تفصیل مہیا کی جائے؟

(ب) کیا اپ گریڈ کئے گئے سکولوں کی عمارات مکمل ہو گئی ہیں، اگر ہوئی ہیں تو ہر سکول کی عمارت پر کتنی لاگت آئی ہے اور کیا تعمیر سے قبل ٹینڈر طلب کئے گئے تفصیل دی جائے؟

(ج) کیا اپ گریڈ ہونے والے سکولوں میں عملہ تعینات کر دیا گیا ہے؟

(د) حکومت نے مذکورہ حلقہ کے لئے کتنے فنڈز سکولوں کی عمارات کی مد میں سال 09-2008 میں رکھے ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 176 ضلع قصور میں سال 2002 تا 2007 تین سکول اپ گریڈ کئے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گورنمنٹ بوائز HSS بھمبہ کلاں، ہائی سے ہائر، گورنمنٹ گرلز HSS بھمبہ کلاں ہائی سے ہائر، گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بابلیانہ، اوتاڑ، ایلیمنٹری سے ہائی اپ گریڈ ہوئے ہیں۔

(ب) تینوں عمارتیں مکمل ہو چکی ہیں۔ تفصیل لاگت درج ذیل ہے:-

1- گورنمنٹ بوائز HSS بھمبہ کلاں، قصور، 6.852 ملین 2- گورنمنٹ گرلز HSS بھمبہ کلاں قصور 6.526 ملین 3- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بابلیانہ اوتاڑ 0.990 ملین۔ کل لاگت سکولز 14.368 ملین، ٹینڈرز اور دیگر کارروائی بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے مکمل کی ہے۔

(ج) گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری سکول بھمبہ کلاں ضلع قصور، گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول بھمبہ کلاں ضلع قصور میں عملہ تعینات کر دیا گیا ہے۔ کلاسز جاری ہیں اور گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول بابلیانہ اوتاڑ کی SNE منظور نہیں ہوئی ہے۔

(د) حکومت نے مذکورہ حلقہ کے لئے سکولوں کی عمارات کی مد میں سال 09-2008 میں 4.770 ملین رکھے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2010)

گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کھرڑیانوالہ فیصل آباد میں سہولیات کی فراہمی

*2347: ڈاکٹر غزالہ رضا رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کھرڑیانوالہ (فیصل آباد) میں گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کی چار دیواری نہیں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول میں فرنیچر کی سہولت بھی نہیں ہے اور بچے زمین پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول میں دیگر سہولیات (پینے کا پانی، پنکھے اور لائبریری) کا بھی مسئلہ ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ سکول میں پوائنٹ آؤٹ کی گئی چیزوں کو پورا کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مذکورہ سکول (گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری سکول، کھرڑیانوالہ) کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کی سکیم PESRP فیز V برائے سال 10-2009 کے تحت مبلغ 13.653 ملین (Capital) + مبلغ 0.800 ملین برائے خرید فرنیچر فنڈز فراہم کیے گئے ہیں جن کے تحت چار دیواری مکمل کر دی گئی ہے۔ تفصیل منسلکہ "الف"ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سکول نے مبلغ آٹھ لاکھ روپے کے فراہم کردہ فنڈز سے فرنیچر خرید لیا ہے جس سے سکول میں فرنیچر کی کمی دور ہو گئی ہے۔

(ج) مذکورہ بالا فنڈز سکول میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے مہیا کئے گئے ہیں جن سے اب تک مبلغ 5.786 ملین روپے خرچ کر کے بنیادی سہولیات فراہم کی جا چکی ہیں۔ بقایا فنڈز سے تعمیراتی کام جاری ہے۔ سکول میں مہیا کردہ فنڈز سے 8 نئے کلاس روم اور 4 دوبارہ تعمیر کردہ کلاس روم تیار کئے جا رہے ہیں ان میں سے ایک کمرہ میں لائبریری قائم کی جائے گی۔

(د) چار دیواری مکمل کر دی گئی ہے اور فرنیچر کی کمی بھی پوری کر دی گئی ہے۔ پوائنٹ آوٹ کی گئی باقی چیزوں میں سے بنیادی سہولیات فراہم کی جاچکی ہیں اور کلاس رومز مہیا کردہ فنڈ سے تیار کیے جارہے ہیں ان میں سے ایک کمرے میں لائبریری قائم کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کھڑیانوالہ فیصل آباد میں بنیادی سہولیات کی فراہمی

*2348: ڈاکٹر غزالہ رضا رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کھڑیانوالہ (فیصل آباد) میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کی چار دیواری نہیں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول میں فرنیچر کی سہولت بھی نہیں ہے اور بچے زمین پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول میں دیگر سہولیات (پینے کا پانی، پنکھے اور لائبریری) کا بھی مسئلہ ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ سکول میں پوائنٹ آوٹ کی گئی چیزوں کو پورا کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مذکورہ سکول (گورنمنٹ گرلز ہائی سیکنڈری سکول، کھڑیانوالہ) کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کی سکیم PEWRP فیز IV برائے سال 09-2008 کے تحت مبلغ 9.939 ملین (Capital) + مبلغ 0.800 ملین برائے خرید فرنیچر فنڈز فراہم کیے گئے ہیں جن کے تحت چار دیواری مکمل کر دی گئی ہے۔ تفصیل منسلکہ "الف، ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سکول نے مبلغ آٹھ لاکھ روپے کے فراہم کردہ فنڈز سے فرنیچر خرید لیا ہے جس سے سکول میں فرنیچر کی کمی دور ہو گئی ہے۔

(ج) مذکورہ بالا فنڈز سکول میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ جن سے اب تک مبلغ 5.786 ملین روپے خرچ کر کے بنیادی سہولیات فراہم کی جاچکی ہیں۔ بقایا فنڈز سے تعمیراتی کام جاری ہے۔ سکول میں مہیا کردہ فنڈز سے 8 نئے کلاس روم اور 4 دوبارہ تعمیر کردہ کلاس روم تیار کئے جارہے ہیں ان میں سے ایک کمرہ میں لائبریری قائم کی جائے گی۔

(د) اسمبلی سوال میں پوائنٹ آؤٹ کی گئی تمام چیزوں کو پورا کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

حلقہ پی پی 147 لاہور میں قائم تعلیمی اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*2405: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 147 لاہور میں کتنے سکول ہائی ہیں اور کتنے مڈل اور پرائمری علیحدہ علیحدہ تعداد بیان فرمائیں؟

(ب) پی پی 147 لاہور کے گزشتہ پانچ سال میں جن پرائمری سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا، ان کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا ان سکولوں میں بچوں کو "پڑھا لکھا پنجاب" کے پروگرام کے ذریعہ کتابیں دی گئیں اگر نہیں تو اس کی وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 147 لاہور میں کل 27 سکول ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

ہائی	مڈل	پرائمری	ٹوٹل
16	06	05	27

(ب) سی ڈی جی ایل پرائمری سکول باجا لائن کو مڈل کا درجہ دیا گیا ہے۔

(ج) تمام سکولوں کو کتابیں "پڑھا لکھا پنجاب پروگرام" کے تحت مفت فراہم کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

فیصل آباد چک نمبر 66 ج،ب دھاندرہ گرلز ہائی سکول میں سائنس ٹیچرز کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2435: محترمہ انجم صفدر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک نمبر 66 ج،ب، دھاندرہ گرلز ہائی سکول فیصل آباد میں سائنس ٹیچرز کی کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب) مذکورہ اسامیوں پر تعینات ٹیچرز کے نام کیا ہیں اور کب سے یہاں تعینات ہیں؟

(ج) کیامذکورہ سکول میں سائنس ٹیچرز کی اسامیاں خالی بھی ہیں اگر ہیں تو کب سے اور کیوں خالی ہیں اور کیا حکومت خالی اسامیوں کو Fill کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مذکورہ سکول میں ریشنلائزیشن سے پہلے سائنس ٹیچر کی ایک اسامی تھی۔ حال ہی میں اس سکول کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دے دیا گیا ہے اور ریشنلائزیشن کے تحت ایس ایس (سائنس) کی چار مزید اسامیاں دے دی گئی ہیں۔

(ب) مذکورہ سکول میں ریحانہ نعیم SSE(SC) مورخہ 24-09-2009 سے تعینات ہے۔

(ج) مذکورہ سکول میں سائنس ٹیچر کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)</u>

<u>پی پی 147 رجسٹرڈ و غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2464: <u>محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) حلقہ پی پی 147 لاہور میں پرائیویٹ رجسٹرڈ سکولوں کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) متذکرہ حلقہ میں کتنے ایسے سکولز ہیں جو رجسٹرڈ نہ ہیں اور حکومت ان کو رجسٹر کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 147 میں پرائیویٹ رجسٹرڈ سکولوں کی تعداد 53 ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 147 میں پرائیویٹ غیر رجسٹرڈ سکولوں کی تعداد 07 ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت نے ان سکولوں کو رجسٹر کروانے کے لئے نوٹس جاری کر دیئے ہیں کہ جلد از جلد سکول رجسٹریشن کے لئے محکمہ تعلیم کو درخواست جمع کروائیں۔ رجسٹریشن کے لئے

درخواست دینا مالک سکول کی اپنی ذمہ داری ہے تاہم محکمہ نے تمام EDO(Edu) کو واضح احکامات دیئے ہیں کہ جو لوگ اپنے سکول رجسٹر کروانا چاہتے ہیں موقع پر جا کر ان کی بلاتامل فوری رجسٹریشن کی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2010)

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا قیام و دیگر تفصیلات

*2531: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے پرائیویٹ سکولز سیکٹر کو پروموٹ کرنے کے لئے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فاؤنڈیشن کے زیر انتظام بہت سے سکول قائم ہو چکے ہیں، جہاں پر بچوں کو مفت کتابیں، وردی اور تعلیم دی جا رہی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے یہ اقدام بچوں کی شرح داخلہ میں اضافہ کے لئے کیا تھا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ فاؤنڈیشن کے تحت قائم ہونے والے سکولوں کی وجہ سے پہلے سے موجود سرکاری پرائمری و مڈل سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی شرح داخلہ میں بہت حد تک کمی آئی ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سرکاری سکولوں میں طلبہ طالبات کی تعداد میں اضافہ کرنے کے لئے کوئی ٹھوس اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہ کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے زیر انتظام صوبہ پنجاب کے 29 اضلاع میں مجموعی طور پر 2200 پارٹنر سکول کام کر رہے ہیں۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن اپنے پارٹنر سکولوں میں طالب علموں کی ماہانہ فیسوں کی ادائیگی کے علاوہ نصابی کتب کی فراہمی اور اساتذہ کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافہ اور سائنس و انگلش کے مضامین کے لئے ماسٹر ڈگری ہولڈر سبجیکٹ سپیشلسٹ کی مفت خدمات بھی مہیا کرتی ہے۔ حال ہی میں پنجاب ایجوکیشن

فاؤنڈیشن کی جانب سے اپنے پارٹنر سکولوں کو لائبریری کتب بھی مفت مہیا کی گئی ہیں۔تاہم یہ واضح رہے کہ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی جانب سے طالب علموں کو یونیفارم مہیا نہیں کی جاتی۔

(ج) درست ہے۔

(د) درست نہ ہے۔

(ہ) حکومت نے اس سلسلے میں میٹرک تک مفت تعلیم، مفت کتابیں، بورڈ فیس معاف کی ہوئی ہے۔15 پسماندہ اضلاع میں آٹھویں تک کی بچیوں کو 200 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جا رہا ہے اس کے علاوہ 109711 کنٹریکٹ اساتذہ کو مستقل کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

ضلع راولپنڈی گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گلزار قائد کی تفصیلات

*2535: صاحبزادی نرگس ظفر: کیا وزیر سکول ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گلزار قائد ضلع راولپنڈی کی عمارت کافی عرصہ سے مکمل ہے تاحال کلاسز کا اجراء نہیں ہوا، اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) کب تک کلاسز کا اجراء ہو جائے گا سکول میں سٹاف کی تفصیل کیا ہو گی؟

(ج) اس سکول میں کلاسز کے اجراء میں اگر محکمانہ غفلت شامل ہے تو ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2009 تاریخ ترسیل 22 فروری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گلزار قائد ضلع راولپنڈی کی عمارت پچھلے سال کے آخر میں مکمل ہو گئی ہے اور وہاں کلاسز کا اجراء بھی ہو چکا ہے۔

(ب) مذکورہ سکول میں کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے اور اس میں منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 20 ہے جن میں سے 18 اسامیاں پر ہیں اور 2 اسامیاں DM اور SV کی خالی ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جواب بالا کی روشنی میں کسی قسم کی غفلت نہ ہوئی ہے اور کسی قسم کے ایکشن کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

جہلم۔کیمو نٹی ماڈل سکول ٹوبہ تحصیل پنڈ داد نخان کی تفصیلات

***2543: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیر سکولزایجو کیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) بوائز کمیو نٹی ماڈل سکول ٹوبہ تحصیل پنڈ داد نخان ضلع جہلم کب بنایا گیا تھا،اس کے مقاصد کیا تھے ؟

(ب) اس ماڈل کمیو نٹی سکول میں کتنے بچے زیر تعلیم ہیں، تفصیل کلاس وائز بتائیں ؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ای ڈی او جہلم نے مذکورہ بوائز کمیو نٹی ماڈل سکول کو گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ٹوبہ میں ضم کر دیا ہے،اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت اس سکول کو ضم کرنے کے فیصلے کو واپس لینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2009)

جواب

وزیر سکولزایجو کیشن

(الف) اس سکول کا اجراء مورخہ 1995۔11۔14 کو ہوا اور مورخہ 2010۔04۔1 کو ایلمنٹری کا درجہ دیا گیا۔علاقے کے بچوں،بچیوں کیلئے بہتر تعلیمی سہولیات کی فراہمی کیلئے یہ سکول کھولا گیا۔

(ب)

نرسری،	اول،	دوم،	سوم،	چہارم،	پنجم،	ہشتم،	میزان
47	50	35	40	33	38	25	=268

(ج) سکول کو ضم نہیں کیا گیا۔

(د) جز"ج" کے جواب کے بعد مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

پنجاب کے مشنری اداروں کی تفصیلات

***2592: محترمہ جوئیس روفن جولیس: کیاوزیر سکولزایجو کیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جب پنجاب کے مشنری تعلیمی ادارے Nationalize کئے گئے تھے اس وقت مسیحوں کی آبادی کے تناسب سے سو فیصد طالب علم زیر تعلیم تھے اور مسیحی اساتذہ بھی برسر روزگار تھے ؟

(ب) اب Nationalization کے 35 سالہ دورانیہ میں مسیحی طالب علموں کی مشنری اداروں میں کتنے فیصد تعداد ہے اور اگر کم ہوئی ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ 1972ء سے قبل پنجاب کے 23 اضلاع میں 1643 مشنری ادارے قائم تھے جہاں مسیحیوں کی آبادی زیادہ تھی۔ سٹاف زیادہ تر مسیحی تھا مگر طلباء میں کچھ تعداد مسلمانوں کی بھی تھی۔ 1972ء میں نیشنلائزیشن کے بعد حکومت نے کسی طالب علم یا استاد کو ادارہ چھوڑنے پر مجبور نہیں کیا تاہم ان اداروں کے حکومتی تحویل میں آنے سے مسلمان طلباء اور سٹاف کی تعیناتی بھی ہونے لگی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) نیشنلائزیشن کے بعد آبادی کی شہروں اور دیہاتوں میں منتقلی کی بنا پر اور پھر مشنری اداروں کا خالص مشنری درجہ بحال نہ رہنے کی وجہ سے مسیحی طلباء کا رجحان بٹ گیا اور انہوں نے مختلف اداروں میں داخلہ لینا شروع کر دیا۔ اس وقت پنجاب کے تمام اداروں میں مسیحی طلباء کو داخلے کے یکساں حقوق حاصل ہیں اور وہ اپنی رہائش کے قریبی سکولوں میں داخل ہو کر آزادی سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جو مشنری ادارے دوبارہ De-Nationalize ہوئے ہیں یا اس عرصہ میں نئے مشنری ادارے قائم ہوئے ہیں وہاں البتہ مسیحی طلباء کی تعداد زیادہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

پی پی 106 میں پرائمری، مڈل، ہائی سکولوں کی تفصیلات

*2601: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 106 میں کچھ پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی چار دیواری اور ایک سے زیادہ کمرے نہ ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ان سکولوں کے نام مع موجودہ پوزیشن کیا ہے نیز ان سکولوں کی چار دیواری اور مزید کمرے کب تک تعمیر کر دیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 21 فروری 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) سنگل روم اور چار دیواری کے بغیر سکولز کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر چار دیواری اور کمرے تعمیر کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

لاہور مقصود احمد ملک

10 اکتوبر 2010 سیکرٹری